GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

GrowPak
GET IT ON Google Play

لہسن کا پیداواری منصوبہ

پاکستان میں زراعت کی ترقی کیلئے کوشاں گروٹیک زراعت سے متعلق ٹیکنالوجی کمپنی ہے، جو پاکستان کے زراعت کے شعبے میں محرومیوں اور عدم استحکام کو ختم کرنے کے لیے جدید حل مہیا کرتی ہے۔

Follow us on www.growtechsol.com GROWTECHServices growtechsol growtechsol

Address: Plot 60 – C, Street 07, Service Road North, I-10/3, Islamabad Email: - info@growtechsol.com ; Mobile # : 0321-3234980

اہمیت

لہسن کا شمار اہم ترین سبزیات میں ہوتا ہے۔ اس کی منفرد خصوصیت یہ ہے کہ جسم میں کولیسٹرول کم کر کے خون کی شریانیں کھولتا ہے اور ان میں چربی کے انجماد کو روکتا ہے۔ اس میں لحمیات کے ساتھ ساتھ کیلشیم اور میگنیشیم وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ لہسن بلڈ پریشر، فالج، تپ دق ،امراض دل، کھانسی اور جلدیِ امراض کے لئے بھی مفید ہے۔ جراثیم کش ہونے کی وجہ سے جسم میں پیدا ہونے والے زہریلے مادوں کا تریاق مہیا کرتا ہے۔

موزوں زمین اور آب و ہوا

ہلکی میرا (بھل والی مٹی) اور نرم زمین اسکی کاشت کے لیے بہترین ثابت ہوتی ہے اسکے علاوہ بھاری میرا اور چکنی زمین میں بھی اسکی کاشت کی جا سکتی ہے۔لہسن موسم سرما کی فصل ہے۔ اس کی بیجائی کے وقت ٹھنڈا موسم اور چھوٹے دن درکار ہوتے ہیں اس کے علاوہ گٹھوں (بلب) کے بننے کے لئے گرم موسم اور بڑے دن موزوں ہوتے ہیں۔ نومبر دسمبر میں لہسن کے پتوں کی بڑھوتری اور جنوری سے بلب بننے کا عمل شروع ہوتا ہے۔

کلراٹھی اور ریتلی زمین لہسن کی کاشت کے لیے موزوں نہیں کیونکہ اس میں نمی برقرار نہیں رہتی۔

Address: Plot 60 – C, Street 07, Service Road North, I-10/3, Islamabad Email: - info@growtechsol.com ; Mobile # : 0321-3234980

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

زمین کی تیاری

لہسن لگانے کے لیے پہلے زمین کو لیول کرنا بہت ضروری ہے، تاکہ آبپاشی کرنا آسان ہو جائے۔ زمین کی تیاری کے لیے 20-25 ٹن فی ایکڑ گلی سڑی گوبر کی کھاد بوائی سے ایک ماہ پہلے ڈال کر زمین میں اچھی طرح ملا دیں۔ ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور اسکے بعد فاسفورس اور پوٹاش ڈال کر دو سے تین دفعہ عام ہل چلا کر سہاگہ دیں۔ یاد رکھیں زمین جتنی نرم اور بُھربُھری تیار ہو گی اتنی ہی اچھی پیداوار ملے گی۔

Address: Plot 60 – C, Street 07, Service Road North, I-10/3, Islamabad Email: - info@growtechsol.com ; Mobile # : 0321-3234980

وقت اور طریقہ کاشت

لہسن کی پوتھیوں کو عام طور پر کھیلیوں پر کاشت کیا جاتا ہے۔جبکہ ہموار زمین اور بیڈز بنا کر بھی کاشت کی جا سکتی ہے۔ پوتھی کوزمین میں دو تین سینٹی میٹر یعنی ایک انچ گہرا اس طرح دبائیں کہ جڑوں والا حصہ زمین میں اور نوکدار حصہ اوپر کی طرف ہو۔ بوائی سے پہلے پوتھیوں کو سفارش کردہ پھپھوند کش زہر لگائیں۔

لہسن کی منظور شدہ اقسام	لہسن گُلابی
فی ایکڑ پوتھیوں کا استعمال	160 کلو گرام
موزوں وقتِ کاشت	اکتوبر کے پہلے 15دن
پودوں کا باہمی فاصلہ	4 انچ
لائنوں کا درمیانی فاصلہ	8 تا 10 انچ

Address: Plot 60 – C, Street 07, Service Road North, I-10/3, Islamabad Email: - info@growtechsol.com ; Mobile # : 0321-3234980

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

جی–1 لہسن کا وقت کاشت اور شرح بیج

- این۔اے۔آر سی ۔۔اپچ جی 1 لہسن کی کاشت اکتوبر سے لیکر نومبر کے پہلے ہفتے تک کی جا سکتی ہے۔
- اچھے اور بہترین اگاو کے لئے موزوں درجہ حرارت 25-30 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔

- اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے درمیانے اور بڑے سائز کی پوتھیوں یا تریوں(CLOVES) کو بطور بیج استعمال کرنا چاہیے۔
- جی۔1 کا 800 کلو گرام فی ایکڑ بیج استعمال کیا جاتا ہے۔
- بیج کی مقدار فی گٹھہ پوتھیوں کی تعداد اور وزن پر منحصر ہوتی ہے۔

Address: Plot 60 – C, Street 07, Service Road North, I-10/3, Islamabad Email: - info@growtechsol.com ; Mobile # : 0321-3234980

طریقہ کاشت

اچھی پیداوار کے لئے فی ایکڑ پودوں کی تعداد 100000-80000 ہونا ضروری ہے

قطاروں کا فاصلہ (فٹ)	پودوں کا فاصلہ (انچ)	قطاریں (تعداد)	پودے (تعداد)
1.0	5	1	104544
1.0	6	1	87120
1.5	7	2	99566
1.5	8	2	87120
2.0	5	2	104544
2.0	6	2	87120
2.5	4	2	104544
2.5	5	2	83635

لہسن کی مشینی کاشت

گارلک پلانٹر

لہسن کی کاشت کرنے کے لئے ٹریکٹر کی مدد سے چلنے والا گارلک پلانٹر متعارف کروایا ہے جو کہ بروقت سات لائنوں میں کاشت کرتا ہے۔ اس پلانٹر کی مدد سے نہ صرف پودوں اور قطاروں کے درمیانی فاصلے کو برقرار رکھا جا سکتا ہے بلکہ وسیع رقبے پر لہسن کی بروقت کاشت بھی ممکن ہے ۔

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

آبپاشی

- لہسن کی کاشت خشک زمین میں کریں اور بجائی کے فوراً بعد پہلا پانی لگائیں۔
- نومبر اور دسمبر میں پانی کا دورانیہ 25-30 دن رکھیں۔
- گرم اور خشک موسم میں پانی کا دورانیہ 10-15 دن رکھیں۔
- گرم اور خشک موسم میں ایک ہفتے کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔
- فصل کے آخری مراحل میں ضرورت کے مطابق پانی لگائیں۔
- آبپاشی کا تعین موسم کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔
- نوٹ: زیادہ بارش ہونے کی صورت میں پانی کی نکاسی یقینی بنائیں ، کیونکہ کھیت میں پانی کھڑا رہنے سے گنڈھیوں کے گل جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

کھادوں کی سفارشات

زمین کی زرخیزی	مقدار غذائی اجزا (کلو گرام فی ایکڑ)	کھادوں کا مرحلہ وار استعمال
اوسط زرخیز زمین	55 کلو گرام نائٹروجن فی ایکڑ 25 کلو گرام فاسفورس فی ایکڑ 50 کلو گرام پوٹاش فی ایکڑ	**بجائی کے وقت:** ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری پوٹاش + ایک بوری یوریا
		یوریا کی دوسری قسط: جب پودا چھ سے سات پتوں کی حالت میں پہنچ جائے
		آخری قسط: باقی ماندہ نائٹروجن کی مقدار گنڈھی بننے سے پہلے ڈال کر آبپاشی کر دیں

نوٹ: پوٹاش اور فاسفورس کی ساری کھاد بجائی کے وقت ڈالیں ، جبکہ نائٹروجنی کھاد آدھی بوائی کے وقت اور باقی ماندہ دو برابر اقساط میں ڈالیں۔

کھادوں کا استعمال

نام کھاد	وقت استعمال	مقدار	طریقہ استعمال
ڈی-اے-پی	زمین کی تیاری کے وقت	1.5 سے 2 بوری	بیجائی سے قبل کھیلیاں بنانے سے پہلے زمین میں ملا دیں
یوریا	بیجائی کے 60 دن بعد	1 بوری	فلڈ کریں،
کیلشیم امونیم نائٹریٹ(گوارا)	بیجائی کے 120 دن بعد	1 بوری	فلڈ کریں
ایس او پی(50 کلو والا بیگ)	زمین کی تیاری کے وقت	1 بوری	بیجائی سے قبل کھیلیاں بنانے سے پہلے زمین میں ملا دیں
پوٹاشیم ہیومیٹ 47 فیصد	زمین کی تیاری کے وقت	8 کلو	بیجائی سے قبل کھیلیاں بنانے سے پہلے زمین میں ملا دیں
پوٹاشیم ہیومیٹ 13.5 فیصد	پہلی یوریا کے ساتھ	10 لیٹر	فلڈ کریں
زنک سلفیٹ 10 فیصد	دوسری یوریا کے ساتھ	10 لیٹر	فلڈ کریں۔

نوٹ: کھادوں کا استعمال ہمیشہ زمین کا تجزیہ کروانے کے بعد زمین کی زرخیزی کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔

GROWTECH SERVICES (Pvt) Ltd.

Address: Plot 60 – C, Street 07, Service Road North, I-10/3, Islamabad Email: - info@growtechsol.com ; Mobile # : 0321-3234980

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

کھادوں کا استعمال (پوٹاش کا استعمال)

- زمین کی ساخت کو بہتر بنا کر لہسن کی جڑوں کی کارکردگی میں اضافہ کرے۔
- زمینی بیماریوں سے پودوں کو محفوظ بنا کر بڑھوتری میں شاندار اضافہ کرے۔
- پوٹاش اور سلفر لہسن کی گنڈھیاں بنانے کی صلاحیت میں اضافہ کرے۔
- لہسن کے سائز میں اضافہ کرکے موٹا اور صحت مند بنائے۔
- لہسن کے معیار اور مقدار میں اضافہ کرے۔

پوٹاشیم ہیومیٹ کا استعمال

- زمین کی ساخت کو بہتر بنا کر لہسن کی جڑوں کی کارکردگی میں اضافہ کرے۔
- زمین کو نرم اور بھر بھرا بنا کر بڑھوتری اور گٹھیوں کے سائز میں شاندار اضافہ کرے۔
- اجزائے صغیرہ اور کا استعمال بہتر کرے۔
- زمینی وتر کو زیادہ دیر تک قائم رکھے۔
- جمی فاسفورس کو گھلائے پودوں کے لئے قابل استعمال بنائے۔

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

جڑی بوٹیوں کی تلفی

- لہسن کی فصل میں تمام اقسام کی جڑی بوٹیاں(چوڑے، نوکیلے پتوں والی اور ڈیلا) اُگتی ہیں اور پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ فصل میں جڑی بوٹیوں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے دسمبر سے فروری تک 1-2 دفعہ گوڈی کریں۔یہ عمل پودوں کو زیادہ خوراک حاصل کرنے کے ساتھ بہتر اور صحت مند گھٹھے بنانے میں مدگار ثابت ہوگا۔

جڑی بوٹیاں	کیمیائی زہر	مقدار	وقت استعمال
نوکیلے و چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں	پینڈی میتھالین 33 فیصد + ایس میٹولاکلور 96 فیصد	800 ملی لیٹر + 400 ملی لیٹر	بیجائی کے 24 گھنٹوں کے بعد اسپرے کریں۔
نوکیلے و چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیاں	آکسی فلوروفن	200-250 ملی لیٹر فی 120 لیٹر پانی	بیجائی کے 30 دن بعد استعمال کریں۔
سوانکی، کھبل	کوزیلوفوپ پی ایتھائیل 15 فیصد	350 ملی لیٹر فی 120 لیٹر پانی	جب جڑی بوٹیاں 2-4 پتوں کی حالت میں ہوں۔

Address: Plot 60 – C, Street 07, Service Road North, I-10/3, Islamabad Email: - info@growtechsol.com ; Mobile # : 0321-3234980

لہسن کی بیماریاں اور انسداد

لہسن کے پتوں کی چوٹی کا سفید جھلساؤ:

یہ بیماری Cladosporium پھپھوند کی وجہ سے پھیلتی ہے۔اس بیماری کا حملہ روز بروز شدت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ یہ بیماری سب سے پہلے لہسن کے پتوں کے سِروں سے شروع ہوتی ہے اور پتے اوپر سے سُوکھنے لگتے ہیں۔ اس بیماری سے لہسن کی گٹھیوں کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار کم ہوتی ہے۔

سفید جھلساؤ کی علامات

انسداد

جڑی بوٹیوں کی تلفی یقینی بنائیں۔
فصل کو پانی دن کے وقت لگائیں۔
ایزوکسی سٹروبن + ڈائی فینا کونازول بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ایزوکسی سٹروبن + کلورو تھیلونل بحساب 550 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

لہسن کے پتوں اور تنے کا گلاؤ:

پتوں اور تنے کے گلاؤ کی علامات

یہ بیماری Stemphylium vesicarium پھپھوند کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری فصل پر عمر کے دورانیہ کے ہر حصہ میں حملہ آور ہو سکتی ہے لیکن مرطوب موسم زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔نمدار موسم میں اس بیماری کے جراثیم پتوں اور تنوں پر بھورے رنگ کے دھبوں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں بعد میں انکا رنگ سرخی مائل سا ہو جاتا ہے اور متاثرہ پتے اور تنے گلنے سڑنے لگتے ہیں۔بیماری کی شدت کی صورت میں پودا مر جاتا ہے۔

انسداد

بیج کو بوائی سے پہلے پھپھوند کش زہر لگائیں۔
فوسٹائل ایلو مینیم بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ یا آزوکسی سٹروبن + ڈائی فینا کونازول بحساب 1 لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

ارغوانی جھلساؤ:

پتوں پر ہلکے جامنی رنگ کے کناروں والے دھبے پڑ جاتے ہیں-بیج پیدا کرنے والی ڈنڈی گل سڑ جاتی ہےاور لہسن پر سیاہ دھبے پڑھ جاتے ہیں۔ روئیں دار پھپھوندی کے شدید حملہ کی صورت میں اس بیماری کے حملے کا خطرہ بڑھ جاتاہے۔پتوں کے کنارے سرخی مائل رنگت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جیسے جیسے دھبوں کا سائز بڑھتا ہے انکا رنگ ارغوانی ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ بیماری متاثرہ بیج اور پودوں کی باقیات سے پھیلتی ہے۔

20-22 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور 90 فیصد سےزیادہ نمی اور بارشیں اس بیماری کا سبب بنتی ہیں۔

ارغوانی جھلساؤ کی علامات

انسداد

سائموکسنل + مینکوزیب72فیصد 600 گرام فی لیٹر یا ایزاکسی سٹروبن + کلوروتھلونل 56 فیصد350ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

لہسن کی کنگی:

یہ بیماری Puccinia پھپھوند کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ پتوں کے اندرونی اور بیرونی دونوں طرف نارنگی رنگ کے ابھرے ہوئے دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ جو بعد میں پھٹ جاتے ہیں اور نارنگی رنگ کا سفوف نما تخم اردگرد پودوں پر گرتا ہے۔ اگر مسلسل اوس اور درجہ حرارت 20 سے 21 سینٹی گریڈ ہو تو بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے، پتے چڑ مڑ ہو کر سوکھ جاتے ہیں اورپیداوار میں کافی حد تک کمی واقع ہوتی ہے۔

لہسن کی کنگی کی علامات

انسداد

کنگی کے خلاف قوت مدافعت کی حامل اقسام کاشت کریں۔

مائیکوبیوٹانال 50 گرام فی ایکڑ یا فینوکونازول + پروپی کونازول بحساب 200 گرام فی ایکڑ یا ایزوکسی سٹروبن + کلوروتھیونل بحساب 500 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

لہسن کی روئی دار پھپھوندی:

روئی دار پھپھوندی کی علامات

یہ بیماری پتوں اوربیج والے تنوں پر سیاہی مائل روئیں دار دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔اگرموسم
سرد، ابرآلود اور ساتھ ہلکی بارش ہو تو متاثرہ پودا جھلساؤ کیطرح مرجھاؤ کا منظر پیش کرتا ہے
اورپیداوار میں 60-75٪ تک کمی واقع ہوجاتی ہے۔
نرسری سے منتقل شدہ فصل پر روئیں دار پھپھوندی کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔پرانے پتوں کی
نوکیں پیلی ہو کر گرنا شروع کر دیتی ہیں۔
شدید حملے کی صورت میں تمام پتے سوکھ جاتے ہیں۔ اپنا تناؤ کھو کر گر جاتے
ہیں۔اور پودے مرجھا جاتے ہیں۔

اِنسداد

سائموکسنل + مینکوزیب72فیصد 600 گرام فی لیٹر یا ایزاکسی سٹروبن + کلوروتھلونل 56
فیصد350ملی لیٹر فی ایکڑ یا پروپی نیب 70فیصد600گرام فی ایکڑ یا پائرا کلوسٹروبن+ میٹی رام
60 فیصد 600گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔

Address: Plot 60 – C, Street 07, Service Road North, I-10/3, Islamabad Email: - info@growtechsol.com ; Mobile # : 0321-3234980

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

لہسن کے نقصان دہ کیڑے اور انسداد

تھرپس:

تھرپس

بالغ کیڑے لمبوترے اور کالے یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ ان کی لمبائی تقریباً ایک ملی میٹر ہوتی ہے۔ یہ کیڑاپتوں پر حرکت کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔
بالغ اور بچے دونوں نقصان پہنچاتے ہیں۔ حملہ شدہ پودے کے پتے چُڑ مُڑ ہو جاتے ہیں اور بعد میں خُشک ہو کر گِر جاتے ہیں۔ حملہ شُدہ پودے پوتھیاں نہیں بناتے۔

انسداد

جڑی بوٹیاں تلف کریں۔
فصل کو گوڈی کریں۔
فصل کو سوکا نہ آنے دیں کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔

کلورفینوپائیر 360 ایس سی بحساب 75 ملی لیٹر فی ایکڑ یا سپائنوسیڈ 240 ایس سی بحساب 40 ملی لیٹر فی ایکڑ یا میتھومل 40 ایس پی بحساب 300 گرام یا ایبا میکٹن 1.8 فیصد 400 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

لہسن کی مشینی برداشت

لہسن کی برداشت بذریعہ مشین بھی کی جاتی ہے۔ یہ مشین لہسن کے گٹھیوں کو زمین سے پتوں سمیت اکھاڑتی ہے اور اس کے ساتھ لگی ہوئی مٹی کو بھی جھاڑتی ہے۔ جس سے نہ صرف وقت کی بچت ہوتی ہے بلکہ لہسن کی بروقت برداشت سے اس کی گٹھیوں اور پوتھیوں کو نقصان کے خدشے سے بھی بچایا جا سکتا ہے۔

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

برداشت

فصل کی برداشت اپریل کے دوسرے ہفتہ سے لیکرمئی کے آخر تک کی جاتی ہے۔جب پتے خشک اور بھورے رنگ کے ہو جائیں تو آبپاشی روک دیں کیونکہ یہ فصل کی تیاری کی علامت ہے۔ برداشت سے ایک ہفتہ پہلے ہلکا سا پانی لگائیں اور وتر حالت میں کھرپوں کی مدد سے گٹھوں کو نکال لیں۔ لہسن کو خشک کرنے کے لیے تین سے چار دن کے لیے کسی سایہ دار جگہ پر پھیلا دیں اور جب گٹھوں سے چھلکے آسانی سے علیحدہ ہونے لگیں تو گٹھوں کو باندھ کر خشک اور ہوا دار جگہ پر سٹور کر لیں۔

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

گروٹیک سروسز

Soil Health Analysis
زمین کی صحت کا تجزیہ

Soil and crop Specific Fertilizer Recs.
زمین اور فصل کے مطابق کھاد کی سفارشات

Plant Health Analysis
فصل کی صحت کا تجزیہ

Water Stress Analysis
پودوں میں پانی کی دستیابی کا تجزیہ

Weather Forecast
موسم کی پیشگوئی

Ag-Commerce/ Management Services
منڈیوں تک رسائی، زرعی ادویات، کھادوں اور اجناس کی قیمتوں بارے فوری معلومات

Address: Plot 60 – C, Street 07, Service Road North, I-10/3, Islamabad Email: - tariq@growtechsol.com ; Mobile # : 0321-3234980

GROWTECH
SERVICES (Pvt) Ltd.

مندرجہ بالا تمام سہولیات آپ گھر بیٹھے اپنے موبائل پر حاصل کریں

پاکستان میں زراعت کی ترقی کے لیے کوشاں گروٹیک زراعت سے متعلق ٹیکنالوجی کمپنی ہے،جو پاکستان کے زراعت کے شعبے میں محرومیوں اور عدم استحکام کو ختم کرنے کے لیے جدید حل مہیا کرتی ہے۔

Follow us on:
www.growtechsol.com,www.facebook.com/growtechsol ,
https://www.youtube.com/c/GROWTECHservices